بسم اللہ الرحمن الرحیم

# رشید نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

رشید نام رکھنا کیسا ہے؟ اور رشید کا معنی کیا ہے؟

## جواب

رشید کے معانی ہیں: "ہدایت کرنے والا۔ ہدایت یافتہ۔ سیدھے راستے پر چلنے والا۔" رشید نام رکھنا بالکل جائز ہے۔ رشید اللہ تعالی کے ان صفاتی ناموں میں سے ہے، جو اللہ تعالی کے ساتھ خاص نہیں لہذا مخلوق میں کسی کا نام رشید رکھنے کی کوئی ممانعت نہیں۔ یہ یاد رہے کہ! اللہ تعالی کا صفاتی نام ہونے کے طور پر اس کا معنی "ہدایت دینے والا/ہدایت کرنے والا۔" ہی ہوگا۔

**نوٹ:** بہتر یہ ہے کہ بیٹے کا نام صرف محمد رکھیں تاکہ محمد نام رکھنے کے فضائل حاصل ہوں اور پھر پکارنے کے لیے رشید رکھ لیں۔

المنجد میں ہے: "الرشید۔ سیدھے راستے پر چلنے والا۔ ہدایت یافتہ۔ ہدایت کرنے والا۔" (المنجد، صفحہ 292، مطبوعہ: لاہور)

**محمد نام رکھنے کی فضیلت:**

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولدله مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 9، ص 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

جو نام اللہ عزوجل کے ساتھ خاص نہیں ہیں، ان کے متعلق درمختار میں ہے ”وجاز التسمية بعلي ورشيد وغيرهما من الاسماء المشتركة ويراد في حقنا غير ما يراد في حق الله تعالى“ ترجمہ: علی، رشید وغیرہ اسمائے مشترکہ کے ساتھ نام رکھنا جائز ہے اور (ان اسماء سے) جو معنیٰ اللہ تعالیٰ کے لیے مراد لیے جاتے ہیں، ہمارے حق میں اس کے علاوہ معنی مراد لیے جائیں گے۔ (الدرالمختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد 9، صفحہ 689، 688، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی مصطفویہ میں ہے ”عبدالقدوس کو عبدالقدوس، عبدالرحمن کو عبدالرحمن، عبدالقیوم کو عبدالقیوم، عبداللہ کو عبداللہ ہی کہنا فرض۔ یہاں عبد کا حذف اشد درجہ حرام وکفر ہوگا۔ والعیاذ باللہ تعالی۔۔۔ بعض اسمائے الہیہ جو اللہ عزوجل کے لیے مخصوص ہیں

جیسے اللہ، قدوس، رحمن، قیوم وغیرہ انہیں کا اطلاق غیر پر کفر ہے، ان اسماء کا نہیں جو اس کے ساتھ مخصوص نہیں جیسے عزیز، رحیم، کریم، عظیم، علیم، حی وغیرہ۔" (فتاوی مصطفویہ، صفحہ 90، شبیر برادرز، لاہور)

**نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔ نیچے دئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکتی ہے۔**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5459

تاریخ اجراء: 17 ربیع الآخر 1448ھ/29 ستمبر 2026ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net